بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اخنس نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا اخنس نام رکھنا درست ہے؟

جواب

اَخنَس نام رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے، کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے

الاخنس بن خباب السلمی له صحبة

ترجمہ: اخنس بن خباب سلمی رضی اللہ تعالی عنہ رتبہ صحابیت سے مشرف ہیں۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد1، صفحہ183، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

جامع الاصول میں ہے

الاخنس: بفتح الهمزة وسكون الخاء المعجمة وفتح النون

ترجمہ: اخنس، ہمزہ (یعنی الف) کے زبر، خاء کے سکون اور نون زبر کے ساتھ ہے۔ (جامع الاصول، جلد12، صفحہ186، دارالبیان)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے

تسموا بخيار كم

ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔ (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی
فتویٰ نمبر : WAT-4851
تاریخ اجراء : 01 رمضان المبارک 1447ھ/19 فروری 2026ء